

سید کاشف گیلانی

نعت

آپ ہیں سید کونین رسولِ عربی
 باعثِ خلقتِ دارین رسولِ عربی
 یہ تو اللہ کو ہے علم کہ میں ہوں دنِ رات
 آپکے بجر میں بے چین رسولِ عربی
 آپکے خون سے روشن ہیں صداقت کے چراغ
 آپ کا خون ہیں حسین رسولِ عربی
 علم اور صبر ہوئے آپ کے اندر یک جا
 جس طرح ملتے ہیں بحرین رسولِ عربی
 اپنی جاں بیچ کے مل جائیں تو حاصل کر لوں
 آپکے پاؤں کے نعلین رسولِ عربی
 مرتبہ کیسے نہ شیخین کا سمجھے کاشف
 آپکے ساتھ ہیں شیخین رسولِ عربی



نعت

اس نے جو سیکھا وہ جبریل امین سے سیکھا
 ہم نے اخلاقِ مدینے کے مکین سے سیکھا
 حسن لاشئے ہے جو ہو حسنِ عمل سے عاری
 سب حسینوں نے یہ طیبہ کے حسین سے سیکھا
 دین انکا ہے یقین انکا ہے ایماں انکا
 دین جن لوگوں نے ہے خود شہہ دین سے سیکھا
 اس کو نیکی نہ سمجھو ایسا عمل ہے بے کار
 جو عمل ان کے سوا اور کہیں سے سیکھا
 نعت کہنے پہ طبیعت جو ہوتی ہے مائل
 ڈھب یہ کاشف نے حقیقت میں امین سے سیکھا

